استفتاء نمبر: 5523

نوعیت: واٹس ایپ

تاریخ: 7 اگست 2018

استفتاء

مفتی صاحب! میں آن لائن کام کرتا ہوں جس میں 150 ڈالر کا ایڈ پیک خریدنے کے بعد ایڈ کمپنی اس کے بدلے اگلے پچاس دنوں کے اندر مجھے 55 ڈالر دیتے ہیں۔ کمپنی پالیسی کے مطابق ضروری نہیں ہے کہ مجھے 55 ڈالر ہی ملیں اس سے کم یا زیادہ بھی مل سکتے ہیں۔ اس کے لیے مجھے روزانہ دس ویب سائٹس پر کا کر اشتہار دیکھنا ہوں گے اگر نہ دیکھوں تو کمپنی مجھے کچھ نہیں دے گی۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کی آمدن جائز ہے؟

جواب:

اشتہارات دیکھنے سے ہونے والی آمدن کی حلت وحرمت کا انحصار اس بات پر ہے کہ اشتہار کس چیز کا ہے جس شئے کی تشہیر کی جارہی ہے حلت وحرمت کے حوالے سے اس کی اپنی کیا حیثیت ہے؟ اگر اشتہارات ایسی مصنوعات کے ہیں جن کا استعمال اسلام میں جائز ہے تو اس سے ہونے والی آمدن بھی جائز اور حلال ہے اور اگر اشتہارات ممنوعہ اشیاء کے ہیں جیسے شراب، سور کا گوشت یا فحش فلمیں، وغیرہ تو ان کی آمدن جائز نہیں۔ فقط

مذکورہ فتوی کے حوالے سے آپ کیا ارشاد فرمائیں گے؟

مولانا ولید صاحب

الجواب: بسم اللہ حامداً و مصلیاً

۱۔ اشتہارات کا دیکھنا ایسا عمل نہیں جس پر شرعاً اجارہ ہو سکے، مجیب نے اس بنیاد کو ملحوظ نہیں رکھا۔ اس لیے اس فتوے سے اتفاق نہیں ہے۔

۲۔ منسلکہ صفحات میں دوسرا طریقہ ملٹی لیول مارکیٹنگ (MLM) کا ہے وہ بھی جائز نہیں اس میں وہی اصول کارفرما ہے جو بزناس، شینل اور ٹائنز وغیرہ میں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔فقط واللہ تعالی اعلم

شعیب احمد

۲۸ / ۱۱ / ۲۹ھ

دار الافتاء والتحقیق

جامعہ دار التقویٰ، چوبرجی پارک لاہور

28 ذیقعدہ: 1439

11 اگست: 2018

11-8-18

دار الافتاء والتحقیق
دار التقویٰ ٹرسٹ
متصل جامع مسجد الہلال چوبرجی پارک لاہور

فتوے
فتویٰ نمبر: ۳۵۷/۱۲
مورخہ: ۳۹/۱۱/۲۸

استفتاء نمبر: 5323

نوعیت: واٹس ایپ

تاریخ: 7 اگست 2018

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک اشکال ہے کہ اجارہ اشتہارات کے دیکھنے پر نہیں ہے بلکہ اشتہارات پر کلک کرنے پر ہے البتہ اشتہارات اوران پر کلک کرنا سب محدود تعداد کے ساتھ ہوگا جو ایڈ پیک کے مطابق ہوگی اور اجرت بھی اس کے مطابق۔

مولانا ولید صاحب (جامعہ مدنیہ)

الجواب: بسم اللہ حامداً ومصلیاً

اصل اجارہ اشتہارات دیکھنے پر ہے۔ جن اداروں کے اشتہارات ہوتے ہیں ان کو اس سے غرض ہوتی ہے کہ ہمارے اشتہارات کو کتنے لوگوں نے دیکھا ہے کلک دیکھنے کی تصدیق کے لیے ہے اس لیے کلک کی حیثیت ثانوی ہے اصل نہیں چونکہ آن لان دیکھنے کی تصدیق کا ذریعہ کلک ہی ہے اسلیے عنوان کلک کا دیدیا جاتا ہے۔ اور اگر دیکھنے سے قطع نظر کرلیا جائے تب بھی محض کلک ایک بے فائدہ عمل ہے جو اجارہ کا معقود علیہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ نیز کلک کرنے والا دوسرے کا کوئی کام نہیں کررہا ہوتا کہ جس کی وجہ سے وہ اجرت کا مستحق بنے--فقط واللہ تعالی اعلم

شعیب احمد

۳۹/۱۲/۴ھ

دارالافتاء والتحقیق

جامعہ دارالتقوی، چوبرجی پارک لاہور

4 ذوالحجہ: 1439

16 اگست: 2018

18-8-18

دارالافتاء والتحقیق

دارالتقویٰ ٹرسٹ

فتویٰ نمبر: ۳۷۵/۱۲

مورخہ: ۳۹/۱۲/۷